قراردادیں

تحفظ مدارس دینیہ واسلام کا پیغام امن کانفرنس، آزاد کشمیر

[بروز پیر 31 مارچ 2014ء وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام دارالعلوم الاسلامیہ چھتر دو میل مظفرآباد میں تحفظ مدارس دینیہ و اسلام کا پیغام امن کانفرنس منعقد ہوئی، اس موقع پر اتفاق رائے سے جو قراردادیں منظور کی گئیں وہ نذر قارئین ہے ....ادارہ]

(۱)......یہ اجتماع سیرتِ طیبہ کو نصابِ تعلیم میں شامل کرنے، آزاد کشمیر یونی ورسٹی میں شعبہ علوم اسلامیہ قائم کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۲)...... یہ اجتماع کوٹلی آزاد کشمیر سمیت ریاست کے دیگر علاقوں میں قادیانیوں کی سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو الگ کرنے اور امتناع قادیانیت ایکٹ کو متحرک کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۳)......یہ اجتماع آزاد کشمیر میں دینی مدارس کے ساتھ امتیازی سلوک اور ملازمتوں میں دینی مدارس کے فضلاء کو جائز حق نہ دینے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے یونی ورسٹی گرانٹس کمیشن اور آزاد کشمیر سپریم کے فیصلہ لیاقت قریشی بنام آزاد حکومت کی روح کے مطابق اس پر عمل درآمد کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۴)...... یہ اجتماع آزاد کشمیر ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ میں اپیل بنچ قائم کرنے اور شریعت کورٹ میں ماہرینِ شریعت کو مامور کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۵)......یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ ملک میں بلاتاخیر اسلامی نظام نافذ کیا جائے اور آئین کی اسلامی دفعات کی روشنی میں قانون سازی کرکے آئین پر عمل کو یقینی بنایا جائے۔

(۶)......یہ اجتماع دینی مدارس میں ایجنسیوں کی بے جا مداخلت، اساتذہ اور طلبا کو ہراساں کرنے اور عمومی طور پر علماء کرام اور طلبا کی ٹارگٹ کلنگ کی شدید مذمت کرتا ہے اور اس کے فوری سدباب کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۷)......یہ اجتماع امریکا اور نیٹو کی افواج کی طرف سے افغانستان پر مسلط کردہ جنگ میں پاکستان کو پہنچنے والے نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کرتا ہے اور ڈرون حملوں کے نتیجے میں شہید ہونے پاکستانی شہریوں کے ورثا کو دیت ادا

کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۸)......اجتماع پاکستان کے مختلف علاقوں بالخصوص فاٹا میں مساجد ومدارس کے انہدام اور نہتے شہریوں پر ڈرون حملوں کی شدید مذمت کرتا ہے اور تمام مدارس ومساجد کی از سرِ نو تعمیر کرنے اور جملہ نقصانات کے ازالے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۹)......یہ اجتماع طالبان اور حکومت میں مذاکرات کا خیر مقدم کرتا ہے اور مذاکرات کو بامقصد اور نتیجہ خیز بنانے کے لیے پارلیمنٹ کی منظور شدہ قراردادوں اور قبائل کے جرگے میں طے شدہ امور کو پیش نظر رکھنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۰)......اجتماع اسلامی جمہوریہ پاکستان میں بے حیائی، فحاشی وعریانی اور بے حجابی کو ملکی قوانین، اسلامی اقدار واخلاق کی سنگین خلاف ورزی قرار دیتا ہے اور میڈیا کے لیے ضابطہ اخلاق مقرر کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۱)...... یہ اجتماع اسلامی سربراہی کانفرنس سے مغربی ثقافت کی یلغار کا مقابلہ کرنے کے لیے اجتماعی طور پر مؤثر اقدامات کی سفارش کرتا ہے۔

(۱۲)...... یہ عظیم الشان اجتماع پاکستان کی قدیم دینی درس گاہ اور جامع مسجد راجا بازار راولپنڈی میں نہتے طلبا کی شہادت، مسجد ومدرسہ کو جلانے اور تاجروں کے اموال لوٹنے اور جلانے کی شدید مذمت کرتا ہے اور ابھی تک مسجد کی تعمیر شروع نہ کرنے پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے، یہ اجتماع حکومتِ پنجاب سے وعدے کے مطابق فوری طور پر مسجد کی تعمیر شروع کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۳)......یہ عظیم اجتماع دینی مدارس کی اسناد کی بنیاد پر ایم فل اور پی ایچ ڈی میں داخلے دینے میں رکاوٹ نہ ڈالنے نیز 17 نومبر 1982 کو بحوالہ نوٹی فیکشن نمبر 82/120/8-118/acad کی روشنی میں شہادۃ العالمیہ کے تسلسل میں تحتانی اسناد کے لیے بھی فوری طور پر اتحاد تنظیمات کی مشاورت سے نوٹی فیکشن جاری کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

(۱۴)......یہ اجتماع عراق، ایران اور شام میں اہلسنّت پر مظالم پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے اور شام میں اکثریت حق حکمرانی کی مکمل حمایت کا اظہار کرتا ہے، یہ اجتماع بعض وزرا اور حکومتی اہلکاران کی فرقہ وارانہ سرگرمیوں پر تشویش کا اظہار بھی کرتا ہے۔

(۱۵)......اجتماع تبلیغی جماعت کے رہبر مولانا زبیر الحسن اور وفاق المدارس کی مجلسِ عاملہ کے رکن مولانا عبدالغفور قاسمی کے سانحہ وفات پر صدمے کا اظہار کرتا ہے اور ان کی تبلیغی، اصلاحی اور تعلیمی خدمات پر ان کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

☆......☆......☆